سب کے تعاون سے ریاست کی تصویر اور تقدیر بدلے گی: چمپئی

گھاٹ شیلا کو 2141 ترقیاتی اسکیموں کا ملا تحفہ، 2048 مستفیدین کے درمیان 71 کروڑ 63 لاکھ روپے تقسیم

رانچی(ایس این بی)

جھارکھنڈ کو خوبصورت بنانا ہے۔ اس ریاست کو ایک نئی سمت دینی ہوگی۔ معاشرے کی آخری صف میں موجود فرد کو آگے لے کر جانا ہے۔ اس عزم کے ساتھ ہماری حکومت جرمحاذ پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ چمپئی سورین مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے گھاٹ شیلا میں واقع موہنجدا رمیں مختلف اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھنے اور مستفیدین میں اثاثوں کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سب کے تعاون اور شراکت سے جھارکھنڈ کو مہذب ریاست بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت ریاست کے عوام کو بہت سے تحفے دینے جا رہی ہے۔ اب پکی سا رلیجن کو 200 یونٹ بجلی مفت ملے گی۔ اس کے ساتھ ہی حکومت 25 سال سے زیادہ اور 50 سال سے کم عمر کی بہنوں اور بیٹیوں کو ملی ہوئی مدد فراہم کرنے جا رہی ہے۔ حکومت نے کسانوں کے 2 لاکھ روپے تک کے زرعی قرضے معاف کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ان اسکیموں کے ذریعے ریاست کے لوگوں کو آگے بڑھانے اور بااختیار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو سارے مجرا رساں ہو گئے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ حکومت کے قیام کے ساتھ ہی ہمیں کورونا جیسی عالمی وبا کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسے حالات میں بھی ہماری حکومت نے زندگی اور معاش کے لیے بہترین کام کیا۔ اس کے بعد جب ترقی کی رفتار تیز ہونے لگی تو بہت سے منفی حالات نے جنم لیا۔ لیکن، ان تمام چیلنجوں سے نمٹتے ہوئے ہم ترقی کو تیز کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ایسے طور پر ایوا ہائسٹک کام کر رہی ہے۔ ہماری حکومت کا عزم ہے کہ اس ریاست میں کسی بھی شخص کو کچے مکان یا جھگی بستی میں رہنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ ریاستی حکومت کا یہ مقصد ہے کہ ہر ایک کے پاس اپنا مستقل مکان ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ آپ کی حکومت ہے۔ ایسی صورت حال میں، ہم آپ کے جذبات، امیدوں اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں پروگرام آپ کی یوجنا آپ کی سرکار۔ آپ کے دوارا کے ذریعے حکومت نے آپ کی دہلیز تک پہنچایا اور آپ کے مسائل کے حل کے ساتھ فلاحی اسکیموں کا فائدہ پہنچایا۔ اس پروگرام کو آگے بھی جاری رکھا جائے گا کیونکہ عوام سے جڑ کر ہم ریاست کو ایک نئی شناخت دینے کے لیے پرعزم ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ تقریباً 15 ہزار کلومیٹر پکی سڑکیں بن رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سماجی، معاشی تعلیمی، صحت، زراعت اور روزگار سمیت تمام شعبوں کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ لوگوں کو آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ کمیونٹی میں سال بھر پانی موجود رہے، آبپاشی کے منصوبوں پر تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے ریاست میں واقع تمی شیے کی کھیتوں میں مقامی لوگوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے ایک قانون بنایا ہے۔ ایم جھا گر کیساتھ نوجوانوں کو پرائیویٹ اداروں میں ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ تعلیمی نظام کو بہترین بنانا۔ گروکی کریڈٹ کارڈ اسکیم سمیت دیگر کئی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں تاکہ یہاں کے غریب بچے بھی انجینئر، ڈاکٹر اور آفیسر بن سکیں۔ ان تمام اسکیموں کے ذریعے قبائلیوں، دلتوں، قلیلوں، پسماندہ طبقات، غریبوں، مزدوروں، بزرگوں، معذوروں، خواتین اور نوجوانوں سمیت سبھی کو بااختیار بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جھارکھنڈ قدرتی اور معدنی وسائل کے لحاظ سے بہت امیر ہے۔ کوئلہ، تانبا، لوہا، سونا اور یورینیم سمیت کئی معدنیات یہاں وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں، لیکن افسوس کی بات ہے کہ اس ریاست کا شمار ملک کی پسماندہ ریاستوں میں ہوتا ہے۔ یہاں کے لوگ غربت اور محرومی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ قبائلیوں اور مقامی لوگوں نے جھارکھنڈ کی علیحدہ ریاست کے لیے طویل عرصے سے جدوجہد کی تھی۔ الگ ریاست کی لڑائی میں کئی تحریکی افراد شہید ہوئے۔ لیکن الگ ریاست بننے کے بعد ان کے خوابوں کا جھارکھنڈ نہیں بن سکا، لیکن ہماری حکومت نے اس ریاست کے تحریکی افراد کی درخواست اور یہاں کے لوگوں کے جذبات کو دیکھتے ہوئے ریاست کی تعمیر نو کی طرف مضبوط قدم اٹھائے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے 45 کروڑ 79 لاکھ 99 ہزار 980 روپے کی 2141 منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا۔ جس میں 14 کروڑ 88 لاکھ 44 ہزار 580 روپے کی 15 منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور 30 کروڑ 91 لاکھ 55 ہزار 400 روپے کی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ ساتھ ہی کئی فلاحی اسکیمیں ہیں جن میں اہوا آواس یوجنا، بہار سا گرین ویج اسکیم، چیف منسٹر کنیادان یوجنا، بہار سا ایمپلائمنٹ ویل پروموشن اسکیم، ساتری بائی پھولے کنٹوری سمرتی یوجنا، سروجن پشن اسکیم، چیف منسٹر امپلائمنٹ جنریشن اسکیم، اسکالرشپ اسکیم شامل ہیں۔ فارینسک پنا فورنسک بیشن سکیم اور چیف منسٹر پوشٹ جن منصوبہ کے تحت 71 کروڑ 63 لاکھ 4 ہزار 200 روپے تقسیم کئے گئے۔

اس پروگرام میں ایم ایل اے رام داس سورین، ایم ایل اے سمیر مہانتی، ایم ایل اے شیجیمر دار، جھارکھنڈ اسٹیٹ الیکشن کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان، جھارکھنڈ کوآپریٹو سروس کمیشن کے وائس چیئرمین راجو گری، ضلع 20 پوائنٹ کے ناجب صدر موہن کر کر، چیف منسٹر کے سکریٹری اروا راجمل، کوہان ڈویژن کے کمشنر ہری کمار کریتی ورا ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت کئی افسران موجود تھے۔

چھپرہ: چینوا اسٹیشن منیجر کی سڑک حادثہ میں موت

دیر رات ڈیوٹی جانے کے دوران حادثہ، گھر والوں کا رو رو کر برا حال

چھپرہ(ایس این بی)

نارتھ ایسٹرن ریلوے وارانسی ڈویژن کے چینوا ریلوے اسٹیشن کے منیجر شیجے کمار کی سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ شیجے کمار چھپرا اسٹیشن سے اپنی ڈیوٹی کے مقام پر چھپرا سیوان روٹ کے چینوا اسٹیشن پر جا رہے تھے۔ ان کی ڈیوٹی رات 12 بجے سے صبح 8 بجے تک چینوا اسٹیشن پر تھی، اس لیے وہ رات 11 بجے ڈیوٹی کے لیے موٹر سائیکل پر چھپرہ سے روانہ ہوئے۔ اسی دوران داؤد پور اور ایکما کے درمیان ان کی موٹر سائیکل مخالف سمت سے آنے والی بائک سے ٹکرا گئی۔ بائک کی ٹکر کے بعد مقامی لوگوں کے ذریعہ پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔ اس کے بعد پولیس نے موقع واردات پر پہنچ کر علاج کے لئے چھپرہ صدر اسپتال بھیجا گیا۔ چھپرہ صدر اسپتال کے ڈاکٹر نے جانچ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس بات کی جانکاری جب چھپرہ کے اسٹیشن ملازمین کو ہوئی تو وہ کافی تعداد میں چھپرہ صدر اسپتال پہنچ گئے۔ فی الحال مبلوک اسٹیشن منیجر شیجے کمار کے پوسٹ مارٹم کا عمل جاری ہے۔ اس کے بعد ان کی لاش ان کے آبائی گاؤں نانندہ روانہ کی جائے گی۔ مبلوک اسٹیشن منیجر شیجے کمار اصل میں نانندہ کا رہنے والا تھا۔ چھپرہ میں پچھلے کئی سالوں سے تعینات تھے۔ پورا کنبہ چھپرہ میں ہی رہتا تھا۔ وہ ایک بہت ہی قابل اور تیز اسٹیشن ماسٹر سمجھا جاتا تھا۔ وہ نارتھ ایسٹرن ریلوے اسٹیشن ماسٹر کے عہدے پر تعینات بھی تھے۔ ان کی موت سے گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ وہیں ریل ملازمین میں بھی غم کا ماحول ہے۔

کاروباری کے گھر سے 250 زندہ کارتوس برآمد

سہرسہ(ایس این بی)

سہرسہ پولیس نے ایک کاروباری کے گھر سے بھاری فوج کے زندہ کارتوس برآمد کئے ہیں۔ قریب 250 زندہ کارتوس کی برآمدگی کے بعد پولیس اب اس کی جانچ میں لگ گئی ہے۔ ان پکڑے گئے کارتوس کی بنیاد پر پولیس نے کیاش کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پوچھ گچھ میں کاروباری نے بتایا ہے کہ اس کا بھائی فوج میں ہے۔ وہی کارتوس لاکر فروخت کرنے کے لئے اپنے بھائی کو دیتا ہے۔ کاش گرفتار نے دفتر سنبد رکمار نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کیاش مہتا کے گھر غیر قانونی اسلحہ موجود ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر کاش نگر تھانہ کی پولیس اور ضلع خفیہ تنگھ کے افسران نے مل کر چھاپہ مارا۔ چھاپہ مارے گئے دوران مہتا کے گھر کے دیوان بنگ کے اندر سے کثیر تعداد میں زندہ کارتوس برآمد ہوا۔ یہ کیاش نے کارتوس کو پلاسٹک کے بیگ میں بند کر کے رکھا ہوا تھا۔ پولیس کی ٹیم نے کتنی کی تو اس کی تعداد 250 نکلی۔ اس پورے معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ایس ڈی پی او کیش شاکر نے بتایا کہ ہم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع کے کئی حصوں میں چھاپہ ماری کی ہے۔ اس سے ہمیں بڑی کامیابی ملی ہے۔ پوچھ گچھ میں اس نے پولیس کو بتایا کہ کارتوس اس کا سگا بھائی ادے مہتا لاکر دیتا ہے۔ ادے اس وقت فوج میں کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کی چھاپہ ماری آگے بھی کرتے رہیں گے۔ تاکہ ضلع میں کسی بھی طرح کی بگرنا نہ سرگرمیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہ ملے۔

نہانے کے دوران ڈوبنے سے نوجوان کی موت

غوطہ خوروں کی مدد سے نکالی گئی لاش، گھر والوں میں کہرام

جمشیدپور(ایس این بی)

چاندل تھانہ حلقہ کے تحت کپالی اوپل واقع سورن ریکھا ندی کے گوری گھاٹ پر نہانے کے دوران ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ نوجوان کی شناخت کدما بھاٹیا بستی کے سمیت داس (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ لاش کو کپالی اوپل کی پولیس نے غوطہ خوروں کی مدد سے سمیت داس کی لاش کو ندی سے باہر نکالا۔ اس کے بعد پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے ایم جی ایم میڈیکل کالج بھیج دیا۔ یہ واقعہ گزشتہ روز شام میں پیش آیا۔ کپالی تھانہ انچارج سوتو کمار نے بتایا کہ سمیت مزدوری میں کہیں کام کرتا تھا۔ بیوی ارمیلا کے بیان پر نامعلوم کے خلاف غیر فطری موت کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ وہیں اس کے کنبہ کے لوگوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں کپالی پولیس نے بتایا کہ دیر شام کو سمیت اپنے دو دوستوں کے ساتھ سورن ریکھا ندی کے گوری گھاٹ کے پاس گئے تھے۔ وہاں جانے کے بعد دوستوں نے پارٹی منائی، اس کے بعد سمیت ندی میں نہانے کے لئے گیا، نہانے کے درمیان ہی سمیت ندی میں کافی اندر تک گرتا تھا۔ بیوی ارمیلا کے بیان پر نامعلوم کے خلاف غیر فطری موت کا مقدمہ درج کرایا ہے۔ وہیں اس کے کنبہ کے لوگوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں کپالی پولیس نے بتایا کہ دیر شام کو سمیت اپنے دو دوستوں کے ساتھ سورن ریکھا ندی کے گوری گھاٹ کے پاس گئے تھے۔ وہاں جانے کے بعد دوستوں نے پارٹی منائی، اس کے بعد سمیت ندی میں نہانے کے لئے گیا، نہانے کے درمیان ہی سمیت ندی میں کافی اندر تک گرتا تھا، اس کے بعد اچانک سے وہ ڈوب گیا۔ واقعہ کے بعد اس کی اطلاع دوستوں نے کپالی پولیس کو دی۔ پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی چھان بین کی، لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے کوئی بھی غوطہ خور پانی میں اترنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد سوموار کی صبح پولیس نے پھر سے غوطہ خور کو لیکر گوری گھاٹ پہنچی۔ جہاں غوطہ خوروں نے ندی میں چھان بین کر سمیت کی لاش کو برآمد کیا۔

لوہا چوری کرتے 4 چور پولیس کی گرفت میں

گیس کٹر بھی برآمد، پریس کانفرنس کر ایس ڈی پی او نے دی جانکاری

دھنباد(قمرالعارفین/ایس این بی)

جھریا کے علاقے میں لوہا اسکریپ اور لوہا چوروں کی دہشت ہے۔ رات ہی رات میں ایسی کئی لوہا تو کاٹا ہی جا رہا ہے۔ وہاں سپلائی پائپ اور گھر کو بھی نہیں چھوڑ رہا ہے۔ سارا چوری کا لوہا جھریا کے بنیاد بیر بڑا گدام اور اندرا چوک کے نزدیک جن گدام میں جاتا ہے۔ انتظامیہ اگر ان گدامو ں پر اپنی گرفت مضبوط کر لے تو لوہے کی چوری کو روکا جا سکتا ہے۔ غیر تیسرا تھانہ پولیس نے گولڈن پہاڑی میں لوہے کے پانی سپلائی کا پائپ کاٹتے ہوئے چار لوہا چور کو گیس کٹر کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے سندری سرکل کے ایس ڈی پی او جھونپڑی پرسادراوت کے ذریعہ بتایا گیا کہ تیسرا تھانہ علاقہ میں مسلسل لوہا چوری کی اطلاع مل رہی تھی۔ جس کی روشنی میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات پر سندری کے ایس ڈی پی او کی جانب سے پولیس کی ٹیم نے گولڈن پہاڑی میں لوہے کے پانی سپلائی کا پائپ کاٹتے ہوئے چار لوہا چور کو گیس کٹر کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے سندری سرکل کے ایس ڈی پی او جھونپڑی پرسادراوت نے بتایا کہ تیسرا تھانہ علاقہ میں مسلسل لوہا چوری کی اطلاع مل رہی تھی۔ جس کی روشنی میں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات پر سندری کے سمساناٹر کے رہنے والے ہیں۔ اس سلسلے میں تیسرا تھانہ مقدمہ نمبر 55/24، دفعہ 379/411/34 آئی پی سی درج کیا گیا ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں تھانہ انچارج سمن کمار سمیت تیسرا تھانہ کے اے ایس آئی اور جوان شامل تھے۔ ایس ڈی پی او جھونپڑی پرسادراوت نے کہا کہ بھرم مارنے گرفتار رکھنے کے لئے اطلاع پر پولیس فوری کارروائی کررہی ہے۔

بہار میں یو جی سی کے تیور سخت، 5 یونیورسٹی ڈیفالٹر، 3 گورنمنٹ یونیورسٹیاں بھی شامل

پٹنہ(ایس این بی)

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے یونیورسٹیوں میں لوک پال کی تقرری نہیں کرنے والے یونیورسٹیوں کی فہرست جاری کی ہے۔ اس ڈیفالٹر فہرست میں ملک بھر کے 157 یونیورسٹیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں 108 اسٹیٹ یونیورسٹی، 47 پرائیویٹ یونیورسٹی اور دو ڈیمڈ یونیورسٹی شامل ہے۔ بہار میں تین سرکاری اور دو پرائیویٹ یونیورسٹی کو اس فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں بہار انجینئرنگ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار میڈیکل سائنس یونیورسٹی، پٹنہ اور تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور شامل ہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں اکیرم یونیورسٹی، کٹیہار اور ماتا گجری یونیورسٹی کشن گنج شامل ہیں۔ یونیورسٹیوں میں طلبہ کے مسائل سننے کے لیے لوک پال کا تقرر لازمی قرار دیا گیا ہے۔ یہ طلباء کی شکایات کا ازالہ کرتا ہے۔ یو جی سی نے متعدد بار ملک بھر کی تمام یونیورسٹیوں کو لوک پال کی تقرری کی یاد دہانی کرائی تھی، لیکن ان کی تقرری نہ ہونے پر یو جی سی نے اپنی ڈیفالٹر فہرست جاری کر دی۔ جیسے ہی یو جی سی کی جانب سے ڈیفالٹر کی فہرست جاری کی گئی، ان یونیورسٹیوں میں لوک پال کی تقرری کا عمل تیزی سے شروع کر دیا گیا ہے۔

نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت یونیورسٹیوں میں لوک پال کی تقرری کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس میں یونیورسٹیوں کو 100 فیصد لوک پال کی تقرری کرنی ہے۔ یہ لوک پال طلبہ کے مسائل کا ادراک کرے گا اور ان کا حل تجویز کرے گا۔ اس کے لیے یونیورسٹیوں میں ریٹائرڈ ججوں کو لوک پال کے طور پر مقرر کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یو جی سی نے تمام یونیورسٹیوں پر واضح کر دیا ہے کہ وہ طلباء کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور فوری طور پر ایک لوک پال مقرر کریں اور یو جی سی کو مطلع کریں۔ طلبہ کے مسائل کے حوالے سے یونیورسٹیوں کا یہ رویہ درست نہیں۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں بہار انجینئرنگ یونیورسٹی، پٹنہ، بہار میڈیکل سائنس یونیورسٹی، پٹنہ اور تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور شامل ہیں۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں اکیرم یونیورسٹی، کٹیہار اور ماتا گجری یونیورسٹی کشن گنج شامل ہیں۔

لکڑی تاجر سے 1.45 لاکھ کی لوٹ

ارریا(ایس این بی)

ارریا کے بہادر گنج میں این ایچ۔ 327 ای پر بیلوا پل کے پاس لکڑی تاجر کو چاقو سے مار کر ایک لاکھ 45 ہزار روپے لوٹ لینے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ وہیں زخمی تاجر کو مقامی لوگوں نے گھر والوں کے ساتھ ناٹا فاٹا میں صدر اسپتال ارریا میں بھرتی کرایا ہے۔ دھر اسپتال انتظامیہ نے واقعہ کی اطلاع ٹاؤن تھانہ پولیس کو دے دی ہے۔ وہیں متاثرہ نے بتایا کہ علاج کے بعد معاملہ کو لوگوں کے خلاف ٹاؤن تھانہ میں درخواست دیا جائے گا۔ واقعہ کو لیکر بنوریا ڑی جھبوا پا شندہ محمد اظہر نے بتایا کہ گاؤں کے ہی قیمیم وان کے کنبہ کے لوگوں نے ارریا۔ بہادر گنج این ایچ 327 ای پر بیلوا پل کے پاس دوشام 5-6 بجے پائک پر آئے 10 سے 12 لوگوں نے لوٹ کی وارادت کو انجام دیا ہے۔ متاثرہ نے آگے بتایا کہ محمد قیمیم سے ان کا پہلے سے زمین کو لیکر تنازع چل رہا ہے۔ وہیں گزشتہ روز لکڑی خرید نے گیا تھا۔ دکان بند رہنے کی وجہ سے وہ اپنی بائک سے واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ اسی درمیان بیلوا پل کے پاس واردات کو انجام دیا گیا۔ معاملے میں تھانہ انچارج ستیش کمار ریک نے بتایا کہ انہیں اس واقعہ کی کوئی جانکاری نہیں ہے۔ درخواست ملنے کے بعد جانچ کر کے کارروائی کی جائے گی۔

بالولوڈ ڈیڈ تین ہائیوا ضبط، 4 گرفتار

دھنباد(ایس این بی)

دھنباد ضلع میں باہری غیر قانونی تجارت زوروں پر جاری ہے، ضلع میں مانٹگ ٹاسک فورس کی طرف سے کارروائی کی گئی ہے۔ دیر رات مشرقی نندی اور پہر ساتھا علاقہ سے بالولے جانے والی تین ہائیوا کو محکمان کی اور پولیس کی خصوصی ٹیم نے گوبند پور تھانہ حلقہ سے بالولوڈ تین ہائیوا اور جمع کر رہی دو کار کو ضبط کیا۔ ساتھ ہی تین لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس معاملے کے تعلق سے ڈی ایس پی کوارٹر ون شنکر کاشی نے گوبند پور تھانہ میں پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ گوبند پور کے بروا۔ دلدلی روڈ بہیر پلیٹ

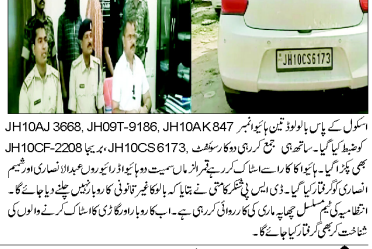

اسکول کے پاس بالولوڈ تین ہائیوا نمبر JH10AK 847 ،JH09T-9186 ،JH10AJ 3668 وکشیدہ کیا گیا۔ ساتھ ہی جمع کر رہی دو کار سوئفٹ JH10CS 6173 ،JH10CF-2208 بھی بکڑا گیا۔ ہائیوا کا کارسے اسٹاک کر رہے قمر الزماں سمیت دو ہائیوا ڈرائیور سن عبدالانصاری اور نعیم انصاری کو گرفتار کیا گیا۔ ڈی ایس پی شنکر کاشی نے بتایا کہ بالکو ا غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کی اسٹاک کرنے والوں کی شناخت کر کبھی گرفتار کیا جائے گا۔

قتل اور لوٹ کا منصوبہ بناتے 3 بدمعاش گرفتار

1 کٹا، 2 گولی، 2 چاقو، 2 موبائل اور ایک بائک ضبط

مدھے پورہ(ایس این بی)

مدھے پورہ کے عالم گنج تھانہ حلقہ میں نرتھوا ڈریچ کے پاس قتل اور لوٹ کا منصوبہ بنا رہے تین بدمعاشوں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ گرفتار بدمعاشوں میں اوداکشن گنج تھانہ حلقہ کے پھرا رکوتی باشندہ بیٹا چندن کمار، بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا تھانہ حلقہ کے پرتاپ نگر وارڈ نمبر 13 باشندہ آزاد رائے کا بیٹا ابھیشیک کمار اور بیچ گچھیا ٹولہ کدوا وارڈ نمبر 11 باشندہ شیام مستری کا بیٹا کندن کمار کا نام شامل ہے۔ ایس پی سندیپ سنگھ نے سوموار کو پریس کانفرنس کر کے بتایا کہ 23 جون کو قتل اور لوٹ کی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے جرائم پیشوں کے بارے میں پولیس کو اطلاع ملی تھی، اطلاع ملنے کے بعد اوداکشن گنج ایس ڈی پی او اور یناش کمار کی قیادت میں عالم نگر تھانہ، انچارج اور دیگر پولیس افسران نے چھاپہ ماری کر کے کارروائی کی اور بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار بدمعاشوں کے پاس سے ایک کٹا، دو گولی، دو چاقو، دو موبائل اور ایک بائک ضبط کیا گیا ہے۔ انہوں نے آگے بتایا کہ معاملے کی جانچ جاری ہے۔ ملزمین کا جرم مانند تاریخ دیکھا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرار ملزمین کی گرفتاری کے لئے کوشش جاری ہے۔ چھاپہ ماری ٹیم میں دارو فہ آشوتوش کمار، حولدار اگرسین سنگھ اور عالم نگر تھانہ کے مسیح فورس شامل تھے۔

مدھے پورہ(ایس این بی)

مدھے پورہ کے عالم گنج تھانہ حلقہ میں بیٹا چندن کو سوماری، بھاگلپور ضلع کے نوگچھیا تھانہ حلقہ کے پرتاپ نگر وارڈ نمبر 13 باشندہ آزاد رائے کا بیٹا ابھیشیک کمار اور بیچ گچھیا ٹولہ کدوا وارڈ نمبر 11 باشندہ شیام مستری کا بیٹا

انجمن فروغ اردو نے 150 طلباء و طالبات کو اعزاز سے نوازا

اردو مذہب کی نہیں، عوام کی زبان ہے : ڈاکٹر ایس زیڈ حق

رانچی/رام گڑھ(پریس ریلیز)

انجمن فروغ اردو رام گڑھ ڈسٹرکٹ یونٹ زیر اہتمام گرلس اردو ہائی اسکول چترپور میں توسیعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر رام گڑھ ضلع کے تمام بلاکس کے قریب 150 طلباء وطالبات کو جو اسمال میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن اور پوسٹ گریجویٹ میں اردو کو ایک مضمون کے طور پر منتخب کر بہترین نمبرات حاصل کئے ہیں کو توسیعی سند اور تمغوں سے نوازا گیا۔ تقریب کی افتتاح رام گڑھ کالج کی سابقہ پرنسپل ڈاکٹر شاردا رسادنے کی۔ تقریب کی صدارت چاس کالج کے شعبہ اردو کے سابق پروفیسر و ڈائرکٹر محمد عبداللہ نے کی اور نظامت کا فرض آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر شاہنواز خان نے ادا کیا۔ پروگرام کی شروعات قرآن مجید کی تلاوت سے کی گئی اس کے بعد حمد و نعت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا۔ استقبالیہ کے کلمات مانٹر محمد رفیق اللہ نے ادا کیا جبکہ پروگرام کوآرڈینیٹر معظم علی صدیقی نے شکریہ ادا کیا۔ توسیعی تقریب کے مہمان خصوصی سابق کلارک حالی رئیس خان نے کہا کہ اردو کہیں اور کی زبان نہیں ہے بلکہ ترقی یافتہ زبان ہے جو ہندوستان میں پیدا ہوئی اور یہیں پرورش پائی ہے۔ اس میں مٹھاس ہے، اور تہذیب و آداب ہے۔ آج بھی ہندوستان کے لوگ اردو ہی بولتے ہیں اور جو اردو نہیں بولتے وہ ہندی کے ساتھ اردو کے بے شمار الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستان کی فلمی دنیا اردو سے متزین ہے۔ آج بھی اردو کے بغیر آج بھی کوئی فلمی ڈائیلاگ اور گانا نہیں ہے۔ توسیعی تقریب کے خصوصی مقرر کے طور پر فرنوباجات و یونیورسٹی سابق صدر شعبہ اردو ڈاکٹر این زیڈ حق نے کہا کہ اردو دنیا کی دوسری بڑی زبان ہے بر صغیر ہند کے علاوہ دنیا کے دیگر حصوں میں بھی اردو بولی جاتی ہے۔ یہ کسی خاص مذہب کی زبان نہیں بلکہ عوام الناس کی زبان ہے۔ یہ کیکورزم کو فروغ دیتی ہے اور محبت کا پیغام دیتی ہے۔ اسے کسی خاص مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ پریم چند سے لے کر پنڈت رگھوپتی سہائے اور آج کے کوپی چند نارنگ تک اس کی مثالیں ہیں۔ رام گڑھ کالج کی سابق پرنسپل ڈاکٹر شاردا پرساد نے توسیعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو ہندی کی سگی بہن ہے، اس میں حسن بھی ہے اور کشش بھی۔ یہ این کالج طرہ ارانچی کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر محمد غالب شمتر نے کہا کہ اردو پڑھنے سے روزگار کے مواقع ہم نہیں ہوتے بلکہ روزگار ملنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اسٹاند ہو، پروفیسر و مترجم سے لے کر وہ تمام شعبہ جات جن میں دوسرے مضامین کے طلبہ اسپوار ہو سکتے ہیں، اردو والے بھی ان کے برابر ہیں وہ بھی اسپوار ان کر اور کو ایفائی کر سکتے ہیں۔ انجمن فروغ اردو کے صدر محمد اقبال نے کہا کہ جھارکھنڈ میں اردو طلبہ کے لیے روزگار کے بہت سارے امکانات ہیں اور آج اردو سے متعلق ہزاروں اسامیاں خالی ہیں لیکن حکومت بحالی کا عمل شروع نہیں کر رہی ہے۔

صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد عبداللہ نے کہا کہ اردو میڈیم میں پڑھنے والے کئی امیدوار UPSC اور NEET کے امتحان میں ناپ کیے ہیں، یہ اردو کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ارسد جمال نے کہا کہ اردو میں ڈگری اور ڈپلومہ ہولڈرز کے لیے دیدا بھر میں ملازمتوں اور کریئر کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ فنانس، انٹرنیشن بزنس، ایجوکیشن ٹیکنالوجی، ہوسپٹلٹی، ایوی ایشن، صحت، فلم اور دیگر کئی شعبوں میں اردو کے ڈگری اور ڈپلومہ ہولڈرز یہاں بیں ہی بغیر ڈگری کھف بھی اسپوار ان کر اور کو ایفائی کر سکتے ہیں۔ انجمن فروغ اردو کے صدر محمد اقبال نے کہا کہ جھارکھنڈ میں اردو کے پڑھنے والوں کے لیے نوکریاں دستیاب ہیں۔ متوسط تعلیم کے کہا کہ اردو جھارکھنڈ کی دوسری سرکاری زبان ہے لیکن صوبے کے سرکاری اسکولوں میں اردو کے اساتذہ اور کتابیں دستیاب نہیں ہیں۔ لہذا، جھارکھنڈ حکومت سے درخواست ہے کہ وہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں اردو کی تعلیم کے لیے مناسب انتظامات کرے۔ اظہار تشکر کرتے ہوئے ڈاکٹر شاہنواز خان نے کہا کہ پروگرام کی کامیابی پر مہمانان، مقررین، والدین، طلباء وطالبات اور انجمن فروغ اردو کے عہدیداروں کے ساتھ ساتھ اپنے رفقاء اور معاونین خصوصی طور پر معظم علی صدیقی اور ساجد محمد رفیق اللہ کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام میں خصوصی طور پر پروفیسر منوج کمار جھا پروفیسر شاہد شیاما، ایم، پروفیسر فخر نوبہار ڈاکٹر شگفتہ بانو رازدہ خانم مہر فراز احمد قادری، مصراج الدین، ذوالوار احمد، ابراہیم احمد حامی، رئیس خان، نیم شکیل، شکیل انصاری، توصیف عالم، عادل انصاری، محمد ارشاد انصاری، محمد ریاست، آفتاب عالم، محمد عمران، فیضان انصاری، نازنین پروین، شفقت جہاں، محمد جمیل، فیروز عالم، وغیرہ موجود تھے۔

لاتیہار پولیس کونکسلیوں کے خلاف بڑی کامیابی

اسلحہ کے ساتھ ٹی ایس پی کے 7 دہشت گرد گرفتار

لاتیہار(ایس این بی)

جھارکھنڈ کی لاتیہار پولیس نے نکسلیوں کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ نکسلی تنظیم ترتیہ سمیلن پرستوتی کمیٹی (ٹی ایس پی سی) کے سات نکسلیوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا ہے۔ لاتیہار پولیس نے سوموار کو انہیں تین جیلی ڈیوا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (ٹی ایس پی) نے اپنے آفس میں منعقد پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔

لاتیہار ایس پی نے بتایا کہ گرفتار نکسلیوں میں